عاطف بیگ

''کلمہ پڑھا ہوا ہے''

(اسلامی جمہوریت)

ہمارے ایک دوست تھے، ذہن اسلامی، چہرہ مہرہ غیر اسلامی، ہم ذہن پر ہی شکر ادا کرتے، موصوف کچھ عرصہ کے لیے ولایت تشریف لے گئے جب واپسی ہوئی تو بغل میں ایک میم تھیں۔ موصوف کا تعلق روایتی گھرانے سے تھا، اس لیے یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی کہ جناب میم لے کر آئے ہیں، رشتے داروں نے گوری کے دیدار کے لیے دور دراز سے ان کے گھر تک کا سفر کیا، عورتیں سروں پر دوپٹہ لیتی ہوئی چوری چوری میم صاحبہ کو دیکھتیں اور ہاتھ لگانے سے بھی ڈرتیں کہ کہیں گوری میلی نہ ہو جائے، دولہا کی بہنیں فخریہ لہجے میں سہیلیوں کو بتاتی پھرتیں کہ بھیا انگلینڈ سے میم لائے ہیں، بچے تو اس کمرے سے نکلتے ہی نہ تھے جہاں پر میم تھی۔ اماں کو انگلش وغیرہ تو نہ آتی تھی لیکن پھر بھی روایتا چادر اور سوٹ گوری کو دیا، بلائیں لیتی لیتی رہ گئیں کہ پتہ نہیں میم کو کیسا لگے۔ ہاں بیٹے کو جی بھر کر دعائیں دیتی رہیں، صرف ابا جی تھے جنہوں نے بیٹا جی سے دریافت کیا، مسلمان کیا ہے؟ بیٹا جی نے جواب دیا، جی اس نے کلمہ پڑھا ہوا ہے، اور ابا جی مطمئن ہو گئے۔

مشترکہ خاندانی نظام تھا، کچھ عرصہ گزرا کہ ایک نیا کام شروع ہوا، میاں کے آفس جانے سے پہلے میم دروازے کے اوپر خاوند کی باہوں میں جھول جاتی اور چہرے پر ایک پیار کی لمبی مہر ثبت کرتیں۔ گھر میں کچھ چہ مگوئیاں ہوئیں، بیٹا جی نے استفسار پر بتایا کہ سمجھ جائے گی ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' گرمیاں شروع ہوئیں گوری نے پینٹ اتار کر نیکر پہننی شروع کر دی، ابا جی نے تو کمرے سے باہر نکلنا چھوڑ دیا اور بھائی رات کو دیر سے گھر آنے لگے، اماں ہر وقت گھر کی دیواروں کو تکتی رہتیں کہ کہیں سے چھوٹی تو نہیں رہ گئیں۔ بیٹے سے شکوہ ہوا تو اس نے پھر بتایا ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔''

ایک شادی پر گوری نے بریک وکینبرے ڈانس کا ایسا شاندار نمونہ پیش کیا کہ بڑے بڑے دل تھام کر رہ گئے، دریافت کرنے پر پھر بتایا گیا کہ ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' گوری عید وغیرہ تو کرتی لیکن ہر سال کرسمس بھی بڑے تزک واحتشام سے مناتی، بیٹا جی ہر دفعہ پوچھنے پر جواب دیتے ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' وقت گزرتا چلا گیا، برداشت پیدا ہوتی چلی گئی، بچہ ہوا تو گوری نے ختنے کروانے سے انکار کر دیا کہنے لگی کہ یہ ظلم ہے، بیٹا جی کھسیانی سی ہنسی کے ساتھ بولے سمجھ جائے گی ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' ڈانس، میوزک، فلمیں، کاک ٹیل پارٹیز، کرسمس، سرِ عام بوس وکنار گھر کے کلچر کا حصہ بنے، بھائی آہستہ آہستہ بھابھی سے فری ہوتے چلے گئے، ہاتھوں پر ہاتھ مار کر باتیں کرتے اور وہ ان کی گوری سہیلیاں ڈھونڈنے کی

کوشش۔ بہنیں بھابھی کے کمرے میں جاتیں اور جینز کی پینٹس پہن پہن کر شیشے کے آگے چیک کرتیں، کلمہ تو انہوں نے بھی پڑھا ہوا تھا۔ بھابھی سے دل کی ہر بات کھول کر بیان کرتیں، گوری کبھی کبھار نماز جمعہ پڑھ لیتی تھی اس لیے ابا جی بھی کہنے لگے ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' ایک صرف اماں تھیں جو کہ گھر کے در و بام کو اب خوفزدہ سی نظروں سے دیکھتیں اور پوچھنے پر سر جھکا کر جواب دیتیں کہ ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' دوست احباب جب بھی ملنے جاتے تو گوری خاوند کے پہلو سے چپک بیٹھتی، ایک دو بار تو جگہ تنگ ہونے کی صورت میں گود میں بھی بیٹھنے سے گریز نہ کیا، پوچھنے پر صرف اتنا جواب ملتا ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' ایک کام گوری کا اچھا تھا جب بھی کہیں باہر بازار وغیرہ نکلتی تو جینز شرٹ میں ملبوس ہونے کے باوجود سر پر ایک دوپٹہ سا ڈال لیتی۔ دیکھنے والے دیکھ کر ہی اندازہ کر لیتے کہ ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔''

اسلامی جمہوریت بھی مغرب کی ایک ایسی ہی گوری ہے جس کو ہمارے کچھ دینی مزاج والے بھائی بیاہ لائے۔ انہوں نے اس کو ادھر کے معاشروں کے قابل قبول ہونے کے لیے اسے کلمہ پڑھایا، قوم کے لیے اس کے رعب میں آنے کے لیے اس کا بدیسی ہونا ہی کافی تھا، اتنی گوری، اتنی چٹی ''کلمہ پڑھی ہوئی جمہوریت'' انہوں نے ہاتھ لگانے کی بھی جرأت نہ کی دور دور سے ہی دیکھ کر خوش ہو گئے کہ لو ایک کلمہ پڑھی گوری اپنے ہاں بھی آئی ہے۔ اس نے رواج توڑے، دستور توڑے، آزادی کے نام پر ہر ایک چیز کو اندر لے آئی، لیکن قوم خوش ہی رہی کہ ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔'' معاشرت کے نام پر یہ ہر اس میدان میں اسی طرح ناچنے لگی جو کہ غیر قوموں کا دستور تھا، لوگ پھر بھی مطمئن رہے کہ اس نے کلمہ پڑھا ہوا ہے، اس نے ہر شرک و کفر کو ایک جواز دیا، ہر ظالم کو اقتدار تک پہنچنے کا راستہ دیا، دین کے ہر ابا جی کو سمجھوتہ کرنا سکھایا، کلمے کا سہارا لے کر ہر چیز کو عام کیا، اور ہم محلے داروں کی طرح اس بات پر خوش رہے کہ اس نے کلمہ پڑھا ہوا ہے۔ اگر کسی نے بہت زیادہ شرمندگی محسوس کی بھی تو اماں جی کی طرح سر جھکا کر یہی کہا کہ کلمہ پڑھا ہوا ہے۔

آج بھی وقت ہے کچھ یہ برباد کر چکی، کلمے کے بھیس میں کچھ برباد کر دے گی۔ بچ جائیں اور اس اسلامی جمہوریت کو تین طلاقیں دے دیں۔ طلاق اس کا حق ہے کیونکہ اس نے ''کلمہ پڑھا ہوا ہے۔''

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501